Abdul Mannan assistant p rofessor urdu depart  C.M.j.college khutauna Madhubani  mobile no.9801015716  email  abdul mannan12200@gmail .com  date  14/8/2020   part  1 topic Inshaiya kia hai  roshni dalen   
انشاءیہ کو انگریزی میں Light essay کہتے ھیں یہ ایک ہلکا پھلکا مضمون ہے جس میں انشاءیہ نگار اپنی ذہنی ترنگ دکھاتا ہے ۔انشاءیہ وہ تحریر ہے جس میں کسی غیر یا اہم  واقعے کسی خیا ل کسی جزبے یا محض کسی لمحاتی کیفیت کو پر لطف انداز میں پیش کردا گیا ہو ترتیب ,تنظیم ,سنجیدگی ,غور فکر وہ چیزیں ھیں جن کی یہ صنف متحمل نہی ہوسکتی ہلکا پھلکا خیال و شگفتہ و ظرافت آمیز اظہار ہی اسے زیب دیتا ھے انشاءیہ کی بنیادی شرط یہ ھے کہ اس کی کوئ شرط نہیں  کوئ اصول نہیں جو کچھ کہو اس طرح کہو کے پڑھ کر جی خوش ہو جاۓ اور پڑھنے والے کی ذہن میں گدگدی سی ہونے لگے  
وزیر آغا انشاءیہ کے بارے میں فرماتے ھیں ,,انشاءیہ کا خالق اس شخص کی طرح جو  دفتر کی چھوٹی کے بعد اپنے گھر پہنچتا ھے چست و تنگ کپڑے اتار کر  ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہن لیتا ھے اور ایک آرام وہ مونڈھے پر نیم داراز حقے کی نے ہاتھ میں لے انتہائی بشاشت اور مسرت سے اپنے احباب سے محو گفتگو ہوجاتا ھے  
  
انشاءیہ میں حکمت, و حماقت اور مقصدیت اس طرح آپس میں گتھ جاتے ھے کہ ان کا الگ کرنا نا مکمن  ہوجاتا ھے ہاں ایک شۓ ایسی ھے جو انشاءیہ کے آءنیے میں صاف نؓر آتی ھے اور وہ ھے انشاءیہ نگار کا اپنا عکس  یہ ایک ایسی شخص ھے  تحرير ھے جس میں مصنف کی شخصیت پوری طرح جلوہگر ہوتی ھے  
سید محمد حسنین نے درست فرمایا ھے کہ, ,انشاءیہ نگار کے لۓ قوت انشا سے خاطر خواہ مصرف لینا ضروری ھے یعنی  انشاءیہ کی اس امتیازی خوصوصیت کو قاءم رکھنا اس کی ہوشیاری ھے ذہن میں آنے والے خیالات کو اسے آواره گردی اور وحشت سے بچانا چاہیے اس کا فرض ھے کہ وہ انھیں آزاد خود مختار نہ چھوڑ دے  انھیں قابو میں رکھے  ان میں  تسلسل اور ربط قاءم کرے لیکن اس بات کا بھی  ضروری ھے کہ خیالات میں سالمیت اور تنظیم و اتحاد پیدانہ ہونے دے جو مقالوں کی امتیازی خصوصیات ھے ,,چند مشہور انشاءیہ نگار  یہ ھے کہ ان میں سب سے پہلے  حسین آزاد ھے  
  
مولانہ حسین آزاد   آزاد کے قلم میں عجیب جادو ھے شبلی نے کہا تھا کہ وہ تپ بھی ہانک دے تو وحی معلوم ہوتی ھے ,,آب حیات, دربار اکبری خیال ان کی تصنیف ھیں  
  
عبدالحلیم  شرر  لکھنؤ کی زبان شررکے رگ و پے میں سرایت کیے ہوۓ ھے ان کی بیشتر تصانیف فکشن کے ذیل میں آتی ھے لیکن انداز بیان بے تکلف اور دلکش ھے  
  
حسن نظامی  حسن نظامی کا شمار اردو کے صاحب طرز انشاپردازو  میں ھے قلعہ معلی کی زبان خصوصاً بیگمات کی زبان پر جیسی قدرت ان کو حاصل ھے کم کو حاصل ہو گی  
  
مرزا فرحت اللہ بیگ   فرحت اللہ کی تحریروں میں ظرافت, خاکا نگاری, انشاءیہ نگاری لطف و بیان سب گھل مل جاتے ھیں انشاءیہ میں ان سب کا گھل مل جانا ضروری بھی ھے  
  
  
رشید احمد صدقی  رشید احمد کی نگار سات میں انشاءیہ کا فن اپنے عروج پر نظر آتا ھے مزاح نگار تو ھیں ہی لیکن ان کی تحرير میں ایسی نفاست و شگفتگی ھے  
  
پطرس بخاری    احمد شاہ بخاری کے مضامین ہمارے عہد میں بہت مقبول ہوئ دراصل یہ مضامین  کم اور انشاءیے زیادہ ھیں وہ سامنے کی زندگی سے کوئ مضوع انتخاب کر لیتے ھیں اور ان کے بارے میں اور ایسی دلچسپ اور معنی خیز باتیں کہتے ھیں